الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
2564586 فیکس: 2560300-2560400 فون: www.jamiabinoria.net ویب سائٹ: darulifta@gmail.com ای میل:

Name :> **Zia Rahman**
Address :>
Subject :> **Tiens Company**
Writer :> **شاہ نواز عباس**

Serial No :> **10460**
Fatwa No :>
Date :> **12/13/2010**
Email :>

Assalam-o-Alakium
Hope u r fine Mufti sb. please tell me about Tiens company (Unicore) a multi-national Indonesian company, that his bunsiness is right or not..........
Please response......

السلام علیکم!
مفتی صاحب امید ہے کہ آپ خیریت سے ہونگے۔ برائے مہربانی مجھے ٹائنز کمپنی کے بارے میں بتائیں (یونیکور) ملٹی نیشنل انڈونیشین کمپنی کہ کیا اس کا کاروبار صحیح ہے یا نہیں؟

## الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں تحریر کردہ "ٹائنز کمپنی" کے طریقہ کار پر غور کیا گیا، آجکل اس نوعیت کا کاروبار کرنے والی بہت سی ایسی کمپنیاں آئی ہیں جو کم قیمت کی چیز مہنگے دام فروخت کرتی ہیں اور ساتھ ساتھ آگے ممبر بنا کر اس پر کمیشن دینے کی پیشکش کرتی ہیں، لوگ کمیشن کے لالچ میں آکر کم قیمت کی چیز مہنگے داموں میں خرید لیتے ہیں، جو شرعاً قمار یعنی جوئے کی ہی ایک شکل ہے۔

چنانچہ "ٹائنز کمپنی" کی مصنوعات اگر عام بازاری قیمت سے زیادہ پر فروخت کیجاتی ہیں تو یہ کاروبار بھی ناجائز ہے، اور اسکے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کمپنی کی مصنوعات مارکیٹ میں نہیں ہیں تو اس چیز کو عام مارکیٹ میں فروخت کرے، لوگ جس قیمت پر خریدنے کیلئے تیار ہوں وہ اسکی بازاری قیمت ہے اب اگر کمپنی کی قیمت پر لوگ خریدنے کیلئے تیار ہیں تو اس کی قیمت بازاری قیمت کے برابر ہے اور اگر اس قیمت پر لوگ خریدنے کیلئے تیار نہیں ہیں تو یہ علامت ہے کہ اسکی قیمت بازاری قیمت سے زیادہ ہے۔ اور زیادہ قیمت داؤ پر لگی ہوئی ہے کہ اگر یہ شخص ممبر بنانے میں کامیاب ہو گیا تو ٹھیک ہے اور اگر ممبر بنانے میں کامیاب نہ ہو سکا تو اس صورت میں اسکی زائد رقم ڈوب جائیگی۔

لیکن اگر کمپنی کی مصنوعات کی قیمتیں عام بازاری قیمت کے برابر ہوں یا بہت معمولی فرق ہو تو بھی اس کمپنی کے طریقۂ کار میں درج ذیل خرابیاں پائی جاتی ہیں۔

1 - یہ بات جو کہی جاتی ہے کہ کمپنی کا اصل مقصد کمپنی کی مصنوعات کو فروخت کرنا ہی ہوتا ہے، محض حیلہ ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ اگر کوئی شخص بغیر ممبر بنے اس کمپنی کی مصنوعات کو خریدنا چاہے اور اس زنجیر میں شامل نہ ہو تو کمپنی اسکو یہ مصنوعات فروخت نہیں کرتی۔

2 - کسی شخص کا کمپنی کے طریقہ کار میں کمیشن کا حقدار بننے کیلئے دونوں طرف ممبر بنانا شرط ہے چنانچہ اگر کوئی شخص ایک طرف ممبر بنائے اور دوسری طرف نہ بنائے یا مطلوبہ تعداد سے کم بنائے تو اسکو اسکی محنت کا صلہ نہیں ملتا۔ شرعی اعتبار سے یہ شرط لگانا جائز نہیں کیونکہ اس میں ایک تو کسی شخص کی محنت بیکار جاتی ہے اور اس کا صلہ اس کو کچھ نہیں ملتا دوسرا یہ کہ اس صورت میں اسکو ملنے والا کمیشن وجود وعدم کے درمیان معلق

(جاری ہے.....)

ہے، گویا اس طرح معاملہ ہوا کہ اگر دونوں طرف ممبر بنائے تو اتنا کمیشن ملے گا اور اگر اس سے کم بنائے تو کچھ بھی کمیشن نہیں ملے گا اور شرعاً یہ درست نہیں ہے۔ ہاں اگر یہ ہوتا کہ ایک طرف ممبر بنانے پر کمیشن کم ملے گا اور مطلوبہ تعداد کے مطابق بنانے پر مکمل کمیشن ملے گا تو اسکی شرعاً گنجائش ہے۔

لہٰذا اس موجودہ طریقہ کار میں جو خرابیاں ہیں ان کے ساتھ اس کاروبار میں شرکت کرنا جائز نہیں اس سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔

جو لوگ اس طریقہ کار کے مطابق اس کاروبار میں شامل ہیں ان کو چاہیئے کہ اس کاروبار کو چھوڑ دیں اور جو غلطی ہوئی اس پر توبہ و استغفار کریں اور اس کاروبار سے حاصل ہونے والی آمدنی کو استعمال کرنے سے بھی اجتناب کریں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

شاہ نواز عباس عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶۶

۲۶ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۳۰ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

عبداللہ [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ ۱۶

یکم ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ

نائب رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء ۱۰۲۶۰ ۲۶/۳/۱۴۳۲ھ

[illegible]

12/3/11